



## سوال

وہ مسافت جس میں نماز قصر کی جا سکتی ہے!

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتنی مسافت ہو تو مسافر کے لئے فرض نماز قصر کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ مسافت جس میں نماز قصر کرنا جائز ہے حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ:

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ... ۱۰۱ ... سورة النساء

"اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔"

مطلق ہے اور اس کی کوئی تعین نہیں کی گئی ہے کہ یہ مسافت طویل ہو یا قصیر لہذا بعض اہل علم کا یہ قول ہے کہ ہر وہ مسافت جسے عرف میں سفر کہا جا سکتا ہو اس میں نماز کی قصر کی جا سکتی ہے کیونکہ کتا و سنت میں لفظ ضرب (زمین میں سفر کرنا) مطلقاً استعمال ہوا ہے جب کہ اہل علم کی ایک جماعت نے اس کی اس طرح حد بندی بھی کی ہے کہ جب مسافت درمیا نے درجہ کے دو دن کی ہو یعنی قریباً اسی (80 کلومیٹر ہو تو پھر قصر کرنی چاہئے لیکن زیادہ صحیح پہلا قول ہے کہ معین مسافت کی حد بندی نہیں بلکہ جسے عرفاً سفر کہا جائے اس میں نماز قصر کرنا جائز ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 523



## محدث فتویٰ